ضلع ہیلتھ لیب کی ٹیکنالوجسٹ جنید کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ و نقد انعام

– ڈی جی ہیلتھ نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کو خون کے نمونوں کی درست جانچ پر خصوصی شیلڈز دیں

رپورٹ: عدنان صدیقی و مقدس ٹیکنالوجسٹ

ضلع ہیلتھ لیب کی سینئر ٹیکنالوجسٹ محترمہ جنید اختر کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ اور نقد انعام دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر فرحان ملک نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کے لیے منعقدہ خصوصی تقریب میں دیا۔ تقریب میں 11 ضلعی ہسپتالوں اور 4 دیہی مراکز صحت کے ٹیکنالوجسٹس نے شرکت کی۔ ایوارڈ کے ساتھ 25 ہزار روپے نقد انعام اور سرٹیفکیٹ دیا گیا۔

ڈی جی ہیلتھ نے کہا کہ ’’لیب رپورٹ کا 70 فیصد حصہ ٹیکنالوجسٹ کے ہاتھ میں ہوتا ہے، اگر وہی غلط ہو تو ڈاکٹر کا علاج بھی غلط سمت میں جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ جنید اختر نے ذیابیطس اور خون کی کمی کے ٹیسٹوں میں جو درستگی دکھائی، وہ پورے ضلع کے لیے مثال ہے۔ ’’ہم نے ان کی رپورٹوں پر کبھی دوبارہ ٹیسٹ کا مطالبہ نہیں سنا، یہ اعتماد ہی اصل انعام ہے۔‘‘

ایوارڈ وصول کرنے کے بعد جنید اختر نے کہا کہ ’’میں نے یہ شعبہ اس لیے چنا تھا کہ یہاں خاموشی سے کام کرنا پڑتا ہے، مگر آج معلوم ہوا کہ محنت کو پہچان بھی ملتی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر ایک ایسا نظام بنانا چاہتی ہیں جس میں ہر ٹیسٹ کی رپورٹ 24 گھنٹے کے اندر مریض تک پہنچ جائے۔ ’’ہماری ٹیم کے کئی ارکان رات گئے تک کام کرتے ہیں، ان کی محنت کا اعتراف ہونا چاہیے۔‘‘

ڈی جی ہیلتھ نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘ ڈاکٹر فرحان ملک نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘

(باقی صفحہ 10 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہیلتھ لیب کی ٹیکنالوجسٹ جنید کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ و نقد انعام

– ڈی جی ہیلتھ نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کو خون کے نمونوں کی درست جانچ پر خصوصی شیلڈز دیں

رپورٹ: عدنان صدیقی و مقدس ٹیکنالوجسٹ

ضلع ہیلتھ لیب کی سینئر ٹیکنالوجسٹ محترمہ جنید اختر کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ اور نقد انعام دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر فرحان ملک نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کے لیے منعقدہ خصوصی تقریب میں دیا۔ تقریب میں 11 ضلعی ہسپتالوں اور 4 دیہی مراکز صحت کے ٹیکنالوجسٹس نے شرکت کی۔ ایوارڈ کے ساتھ 25 ہزار روپے نقد انعام اور سرٹیفکیٹ دیا گیا۔

ڈی جی ہیلتھ نے کہا کہ ’’لیب رپورٹ کا 70 فیصد حصہ ٹیکنالوجسٹ کے ہاتھ میں ہوتا ہے، اگر وہی غلط ہو تو ڈاکٹر کا علاج بھی غلط سمت میں جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ جنید اختر نے ذیابیطس اور خون کی کمی کے ٹیسٹوں میں جو درستگی دکھائی، وہ پورے ضلع کے لیے مثال ہے۔ ’’ہم نے ان کی رپورٹوں پر کبھی دوبارہ ٹیسٹ کا مطالبہ نہیں سنا، یہ اعتماد ہی اصل انعام ہے۔‘‘

ایوارڈ وصول کرنے کے بعد جنید اختر نے کہا کہ ’’میں نے یہ شعبہ اس لیے چنا تھا کہ یہاں خاموشی سے کام کرنا پڑتا ہے، مگر آج معلوم ہوا کہ محنت کو پہچان بھی ملتی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر ایک ایسا نظام بنانا چاہتی ہیں جس میں ہر ٹیسٹ کی رپورٹ 24 گھنٹے کے اندر مریض تک پہنچ جائے۔ ’’ہماری ٹیم کے کئی ارکان رات گئے تک کام کرتے ہیں، ان کی محنت کا اعتراف ہونا چاہیے۔‘‘

ڈی جی ہیلتھ نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘ ڈاکٹر فرحان ملک نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘

(باقی صفحہ 10 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہیلتھ لیب کی ٹیکنالوجسٹ جنید کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ و نقد انعام

– ڈی جی ہیلتھ نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کو خون کے نمونوں کی درست جانچ پر خصوصی شیلڈز دیں

رپورٹ: عدنان صدیقی و مقدس ٹیکنالوجسٹ

ضلع ہیلتھ لیب کی سینئر ٹیکنالوجسٹ محترمہ جنید اختر کو ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ اور نقد انعام دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر فرحان ملک نے ضلع بھر کے ٹیکنالوجسٹس کے لیے منعقدہ خصوصی تقریب میں دیا۔ تقریب میں 11 ضلعی ہسپتالوں اور 4 دیہی مراکز صحت کے ٹیکنالوجسٹس نے شرکت کی۔ ایوارڈ کے ساتھ 25 ہزار روپے نقد انعام اور سرٹیفکیٹ دیا گیا۔

ڈی جی ہیلتھ نے کہا کہ ’’لیب رپورٹ کا 70 فیصد حصہ ٹیکنالوجسٹ کے ہاتھ میں ہوتا ہے، اگر وہی غلط ہو تو ڈاکٹر کا علاج بھی غلط سمت میں جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ جنید اختر نے ذیابیطس اور خون کی کمی کے ٹیسٹوں میں جو درستگی دکھائی، وہ پورے ضلع کے لیے مثال ہے۔ ’’ہم نے ان کی رپورٹوں پر کبھی دوبارہ ٹیسٹ کا مطالبہ نہیں سنا، یہ اعتماد ہی اصل انعام ہے۔‘‘

ایوارڈ وصول کرنے کے بعد جنید اختر نے کہا کہ ’’میں نے یہ شعبہ اس لیے چنا تھا کہ یہاں خاموشی سے کام کرنا پڑتا ہے، مگر آج معلوم ہوا کہ محنت کو پہچان بھی ملتی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر ایک ایسا نظام بنانا چاہتی ہیں جس میں ہر ٹیسٹ کی رپورٹ 24 گھنٹے کے اندر مریض تک پہنچ جائے۔ ’’ہماری ٹیم کے کئی ارکان رات گئے تک کام کرتے ہیں، ان کی محنت کا اعتراف ہونا چاہیے۔‘‘

ڈی جی ہیلتھ نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘ ڈاکٹر فرحان ملک نے اعلان کیا کہ ضلع ہیلتھ آفس ہر سال ’بہترین ٹیکنالوجسٹ‘ کا ایوارڈ دے گا اور اس کے لیے ایک باقاعدہ کمیٹی بنائی جائے گی جو سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ ایک روایت بن جائے، تاکہ نوجوان بھی اس شعبے کو اپنانے کی طرف راغب ہوں۔‘‘

(باقی صفحہ 10 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)